آیت نمبر 261

آیات نمبر 261 تا 266 میں مثالیں کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال کس طرح بڑھتا ہے، احسان کر کے جتانے کی ممانعت۔ اپنا مال خالص اللہ کی رضا کے لئے خرچ کرنے کی ہدایت اور اسی موضوع پر ایک مثال۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ جس سے سات بالیں اگیں اور پھر ہر بال میں سو سو دانے ہوں وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے، اور اللہ بہت وسعت رکھنے والا اور بڑے علم والا ہے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ لینے والے کو اپنے قول و فعل سے کوئی تکلیف پہنچاتے ہیں تو ایسے لوگوں کا ثواب ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ سائل کو نرمی سے جواب دے دینا اور عفو درگزر کی بات کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے

بعد سائل کی دل آزاری کی جائے اور اللہ بہت بے نیاز بڑا تحمل والا ہے يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ
مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ اے ایمان والو! اپنے
صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال
محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ
روزِ قیامت پر فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ سو ایسے ریاکار شخص کی مثال ایک ایسے صاف چکنے پتھر کی طرح
ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہوئی ہو، پھر اس پر زوردار بارش ہو جائے تو وہ بارش
اسے بالکل صاف کر کے چھوڑ دے لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَ
اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ﴿۲۶۴﴾ ایسے لوگ اپنے کیے ہوئے کاموں کا کوئی
فائدہ حاصل نہ کر سکیں گے، اور اللہ ایسے ریاکار منکرین کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا وَ
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِۚ
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴿۲۶۵﴾ اس کے بر
خلاف جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے دل کے ایمان کو تقویت
پہنچانے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر
واقع ہو اس پر زوردار بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے، اور اگر زوردار بارش نہ ہو تو اسے

ہلکی سی پھوار ہی کافی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے اَيَوَدُّ

اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ

کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک

باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس باغ میں اس کے لئے ہر قسم کے اور بھی

پھل موجود ہوں اور اس شخص کی حالت یہ ہو کہ اسے بڑھاپا آپہنچا ہو اور ابھی اس کی

اولاد بھی کمزور و ناتواں ہو فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذٰلِكَ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ اور پھر اس باغ پر ایک ایسا بگولا

آجائے جس میں آگ بھری ہوئی ہو اور وہ باغ جھلس جائے، اس طرح اللہ تمہارے

لئے اپنی آیات واضح طور پر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام لو رکوع [۳۶]

آیات نمبر 261 تا 274 میں خالص اللہ ہی کے واسطے اپنا اچھا اور بہترین مال خرچ کرنے کی تلقین۔ بہتر یہ ہے کہ اپنا مال خاموشی سے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ صدقات کے اصل حق داروں کا بیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اے ایمان والو! اپنی صنعت و تجارت کی کمائی میں سے اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کی ہیں، عمدہ چیزیں خیرات کیا کرو اور خراب و ناکارہ چیزوں میں سے خیرات کرنے کا ارادہ بھی نہ کیا کرو کیونکہ تم خود بھی ایسی ناکارہ چیز لینا پسند نہ کرو گے ہاں مگر یہ دوسری بات ہے کہ تمہیں کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا کرنا پڑے، اور یقین جانو کہ اللہ تمہاری ہر چیز سے بے نیاز ہے اور صرف وہی ہر تعریف کے لائق ہے اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت و دانائی عطا کرتا ہے، اور جسے

حکمت و دانائی مل گئی اسے بہت بڑی بھلائی نصیب ہو گئی، اور ان باتوں سے صرف وہی
لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو دانشمند اور عقل والے ہیں حکمت سے مراد ہے مفید
صحیح علم اور اس کے مطابق عمل جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہو۔ وَ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اور تم جو کچھ بھی اور جہاں کہیں بھی خرچ کرتے ہو یا تم
جو مَنّت بھی مانتے ہو تو اللہ اسے یقینا جانتا ہے، اور ظالموں کے لئے کوئی مدد گار نہیں
ہے اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ اگر تم صدقات ظاہر کر کے دو تو یہ بھی اچھا ہے، اور اگر تم انہیں پوشیدہ
رکھو اور فقیروں اور محتاجوں کو پہنچا دو تو یہ چھپا کر دینا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اور
اللہ اس کی وجہ سے تمہارے کچھ گناہوں کو تم سے دور فرما دے گا، اور جو کچھ تم کرتے
ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ اے پیغمبر ﷺ! لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے
بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ اور تم اپنے مال میں
سے جو بھی خیرات کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے کے لئے ہے، مگر شرط یہ ہے کہ
اللہ کی رضاجوئی کے سوا خرچ نہ کرو وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ

اَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾ اور تم اپنے مال میں سے جو بھی خیرات کرو گے اس کا اجر تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور ہر گز تمہاری حق تلفی نہ ہو گی لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ‌ۚ تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ‌ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافًا‌ؕ صدقات کے اصل حق دار وہ فقراء ہیں جو اللہ کے کام میں ہمہ وقت ایسے مصروف ہیں کہ اپنے ذاتی کسب معاش کے لئے زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے، ان کی خود داری اور سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناواقف آدمی انہیں خوشحال سمجھتا ہے، تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر سوال نہیں کرتے وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ [الربع] ان کی اعانت کے لئے تم جو مال بھی خرچ کرو گے یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے رکوع [۳۷] اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ دن رات اپنے مال میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خیرات کرتے ہیں تو ان کے رب کے پاس ان کا اجر محفوظ ہے اور ان پر نہ کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

آیات نمبر 275 تا 281 میں سود پر قرض دینے کی ممانعت اور مقروض کو مہلت دینے کی تلقین ہے

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ ایسے کھڑے ہونگے جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر حواس باختہ کر دیا ہو ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ یہ سزا اس لئے ہوگی کیونکہ وہ کہتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی جیسی چیز ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ پس جس شخص کے پاس اس کے رب کی جانب سے نصیحت پہنچ گئی اور وہ آئندہ کے لئے باز آگیا تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا سو کھا چکا ، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور اس حکم کے بعد بھی جس نے پھر وہی کیا سو ایسے لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اور اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی بھی ناشکرے گنہگار شخص کو پسند نہیں کرتا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ البتہ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم رکھی اور زکوۃ ادا کرتے رہے، تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، اور ان کو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم حقیقت میں ایمان رکھتے ہو

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ پھر اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب سے جنگ کا اعلان سن لو ، اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے اصل مال تمہارے لئے ہیں، نہ تم کسی پر زیادتی کرو اور نہ تم پر زیادتی کی جائے

وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ اور اگر قرض دار تنگدست ہو تو اس کو خوشحال ہونے تک مہلت دینی چاہیئے، اور اگر تم تنگدست کو معاف ہی کر دو تو یہ تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ اور اس دن سے ڈرو جس دن تم سب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا

رکوع [۳۸]

۞ آیت نمبر 282

آیات نمبر 282 تا 283 میں قرض کی دستاویز تیار کرنے کے کا طریقہ کار اور ضروری احکام،
آیت نمبر 282 قرآن کی سب سے طویل آیت بھی ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ اے ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت تک کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسے لکھ لیا کرو وَ لْیَكْتُبْ بَّیْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا یَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ یَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْیَكْتُبْ ۚ وَ لْیُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ وَ لْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا یَبْخَسْ مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ اور کاتب یعنی لکھنے والے کو چاہیئے کہ تمہارے مابین انصاف کے ساتھ لکھ دے اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے بلکہ جیسا کچھ اللہ نے اسے لکھنا سکھایا ہے، اس کے مطابق لکھ دیا کرے، اور دستاویز کا مضمون وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق ہے یعنی قرض لینے والا اور اسے چاہیئے کہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور لکھواتے وقت قرض کی رقم پوری لکھوائے کچھ بھی کمی نہ کرے فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ پھر اگر قرضدار یعنی وہ شخص جس کے ذمہ حق واجب ہو رہا ہے کم عقل یا کمزور ہو یا خود دستاویز کا مضمون لکھوانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کا مختار کار انصاف کے ساتھ لکھوا دے وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ؕ اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ بنالیا کرو، پھر اگر دو مرد
میسر نہ ہوں تو جن گواہوں کو تم قابل اطمینان سمجھ کر پسند کرو ان میں سے ایک مرد
اور دو عورتیں گواہ ہو جائیں تاکہ ان دو عورتوں میں سے اگر ایک عورت بھول جائے
تو دوسری اسے یاد کرا دے وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا
اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ اور گواہوں کو جب بھی بلایا جائے
وہ انکار نہ کریں، اور جس قرض کی مدت مقرر ہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، اس کی دستاویز
لکھنے میں تساہل نہ کرو ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا
تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ یہ میعادی دستاویز تیار کر لینا اللہ کے نزدیک بہت
انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے بہت درست ہے اور یہ اس کے بھی قریب تر
ہے کہ تم شک و شبہ میں مبتلا نہ ہو جاؤ، ہاں البتہ اگر سودا نقد اور دست بدست ہو جس
طرح کا لین دین تم آپس میں کرتے رہتے ہو تو اس معاملہ کے تحریر نہ کرنے پر تم پر
کوئی گناہ نہیں وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ
اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ اور اس قسم کی خرید و فروخت کے وقت بھی
احتیاطاً گواہ بنا لیا کرو، اور نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو، اور اگر تم
نے ایسا کیا تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہوگی وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۲﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور اللہ تمہیں باہمی معاملات کی تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے رکوع [۳۹]

وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور دستاویز لکھنے کے لئے کاتب نہ پاؤ تو کوئی چیز قبضہ میں لے کر رہن رکھ لیا کرو

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ پھر اگر تم میں سے کسی ایک کو دوسرے پر اعتبار ہو تو جس شخص پر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرضدار کو چاہئے کہ اعتبار کرنے والے کا پورا پورا حق ادا کرے اور اس اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے یعنی اعتبار کی صورت میں رہن ضروری نہیں

وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ مَنْ یَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۳﴾ اور تم گواہی کو چھپایا نہ کرو، اور جو شخص گواہی چھپائے گا تو یقینا اس کا قلب مجرم ہو گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے واقف ہے

آیات نمبر 284 تا 286: سورت کے آخر میں پھر ایک دفعہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ ہی اس کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے اور ہر فیصلہ کا اختیار اسی کے پاس ہے، اللہ کے رسول اور مومن بندے ہر اس چیز پر ایمان لائے جو ان کی طرف نازل کی گئی اور آخر میں ایک عظیم دعا تلقین کی گئی ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور اور جو کچھ زمین میں ہے سب کا مالک اللہ ہی ہے، اور جو کچھ تمہارے دل میں ہے خواہ اسے ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ رسول اللہ ﷺ اس پر ایمان لائے جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور اہلِ ایمان بھی كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ یہ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، کہتے ہیں ہم اس کے رسولوں پر ایمان لانے میں کسی رسول کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے، اور ان سب نے کہا کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور خوشی سے قبول کیا، اے ہمارے رب!

ہم سب تیری مغفرت کے طلب گار ہیں اور ہم کو تیری ہی طرف لوٹنا ہے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا، ہر شخص کی نیکی کا فائدہ بھی اسی کے لئے ہے اور اس کے گناہ کا وبال بھی اسی پر ہو گا رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے ہمارے رب! اگر ہم بھول کر یا ناسمجھی میں کوئی غلطی کر بیٹھیں تو ہمارا مواخذہ نہ فرما، اے ہمارے رب! ہم پر ایسے سخت حکم کا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلی امتوں کے لوگوں پر ڈالا تھا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٚ وَ اغْفِرْ لَنَا ٚ وَ ارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہم سے در گزر فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا آقا ہے پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما رکوع[۴۰]

3: سورۃ آل عمران

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
3	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن	مدنی	20	200	3	تِلْكَ الرُّسُلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ الف لام میم (یہ حروف مقطعات ہیں)

آیات نمبر 1 تا 9 میں اللہ کی وحدانیت اور قدرت کا بیان اور اس بات کی تصدیق کہ تورات اور انجیل کی طرح یہ قرآن بھی اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اس قرآن کی کچھ آیات محکمات ہیں جن کا مطلب بالکل واضح ہے جبکہ کچھ آیات متشابہات ہیں جن کا مطلب صرف اللہ ہی جانتا ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ اللہ وہ ہستی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، قائم رہنے والا ہے اور تمام کائنات کو قائم رکھنے والا ہے نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اُس نے یہ کتاب یعنی قرآن آپ پر نازل فرمائی جو حق و صداقت پر مشتمل ہے، یہ ان تمام کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے نازل کی گئی ہیں اور اللہ نے جس طرح اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے تورات اور انجیل نازل فرمائی تھی اِسی طرح اب اس نے حق اور باطل میں امتیاز کرنے والی یہ کتاب یعنی قرآن نازل فرمایا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ

وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اور بیشک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں

ان کے لئے سخت عذاب ہے اور وہ جان لیں کہ اللہ ہر چیز پر غالب اور سخت انتقام

لینے والا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۵﴾

یقینا زمین اور آسمان کی کوئی بھی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے هُوَ الَّذِیْ

یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶﴾

وہی تو ہے جو رحم مادر میں تمہاری صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے سوا

کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ

عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

وہی تو ہے جس نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جس میں بعض آیات واضح اور محکم

ہیں یہی آیات کتاب کی بنیاد ہیں اور بعض دوسری آیات متشابہات میں سے ہیں

فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ

وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ سو وہ لوگ جن کے دلوں

میں کجی ہے انہی متشابہ آیات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تاکہ کوئی فتنہ پیدا کرنے کے

لئے اپنی خواہش کے مطابق ان کا مطلب نکالیں جب کہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے

سوا کوئی نہیں جانتا وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ

عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ اور علم میں پختگی رکھنے والے

کہتے ہیں کہ ہم ان متشابہ آیات پر یقین رکھتے ہیں یہ محکم اور متشابہ سب آیات ہمارے

رب کی طرف سے اتری ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ نصیحت صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو دانشمند ہیں رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اس کے بعد کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بہت ہی عطا فرمانے والا ہے رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ اے ہمارے رب! بیشک تو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرے گا جس دن کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا [رکوع ا]

آیات نمبر 10 تا 17 میں کافروں کو تنبیہ کہ وہ بھی پچھلی نافرمان قوموں کی طرح مغلوب ہو جائیں گے، ان کے مال و دولت اسی دنیا میں رہ جائیں گے اور روز قیامت ان کے کسی کام نہ آئیں گے جبکہ نیک لوگوں کے لئے اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ کے عذاب سے بچا سکیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد، اور ایسے ہی لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ ان کا حال بھی ایسا ہی ہے جیسا قومِ فرعون اور ان سے پہلی قوموں کا تھا، انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، اور یاد رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ آپ کافروں سے فرما دیجئے کہ عنقریب تم سب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں جو باہم نبرد آزما ہوئی تھیں ایک نشانی ہے، ایک جماعت اللہ کی راہ میں جنگ کر رہی تھی اور دوسری جماعت کفار کی تھی جو اپنی آنکھوں سے انہیں اپنے سے دوگنا

دیکھ رہے تھے یہ آیات جنگ بدر کے پس منظر میں نازل ہوئیں وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ اور اللہ اپنی مدد کے ذریعے
جسے چاہتا ہے قوت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں بصیرت رکھنے والوں کے لئے بڑی
عبرت ہے [★] زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ
الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ
الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ دنیا کی مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھا
دی گئی ہے جیسے عورتیں، اولاد اور سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشان
زدہ گھوڑے اور مویشی اور کھیتی ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ لیکن یہ سب چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی میں برتنے کا سامان
ہے، اور بہترین ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے یہ سب چیزیں اہم ہیں لیکن زندگی کا مقصد نہیں
ہیں۔ یہی بات سورۃ کہف میں ایک مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے کہ [اے پیغمبر (ﷺ)! آپ
ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے بڑے خسارے میں
ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ساری زندگی اس دنیا کے ہی لئے جدوجہد کرتے رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ
ہم کوئی بھلا اور اچھا کام کر رہے ہیں 18:103] قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
آپ فرما دیجئے کہ کیا میں تمہیں ان سب دنیاوی چیزوں سے بہترین چیز بتاؤں
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ جو
لوگ تقویٰ اختیار کریں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس جنت میں ایسے باغات

ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی، اور یاد رکھو کہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ یہ اہل تقویٰ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم یقینا ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں سچ بولنے والے ہیں اور اللہ کے فرمانبردار اور اس کی راہ میں خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے آخری حصہ میں اللہ سے مغفرت مانگنے والے ہیں۔

آیات نمبر 18 تا 22 میں اللہ کی وحدانیت کا بیان، اہل کتاب کے اختلاف کی وجوہات، اہل کتاب اور مشرکین کو ایمان لانے کی دعوت اور انکار کی صورت میں اہل کتاب کو دردناک عذاب کی خوشخبری دی گئی ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہی شہادت فرشتوں اور اہل علم نے بھی دی اور یہ بھی کہ وہ عدل کے ساتھ دنیا کو قائم رکھنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز پر غالب اور بہت حکمت والا ہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ بیشک اللہ کے نزدیک دین تو صرف اسلام ہی ہے، اور اہلِ کتاب نے اسلام کے بارے میں اصل حقیقت کا علم ہو جانے کے بعد بھی جو اختلاف کیا وہ صرف آپس کی ضد اور حسد کے باعث کیا وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں تو وہ یاد رکھیں کہ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ اگر پھر بھی یہ لوگ آپ سے جھگڑتے رہیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں اور میری پیروی کرنے والے اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری قبول کر چکے ہیں وَ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾

پھر آپ اہلِ کتاب اور عرب کے اُمّی لوگوں سے دریافت فرمایئے کہ کیا تم بھی اسلام قبول کرتے ہو؟ پھر اگر وہ فرمانبرداری اختیار کرلیں تو وہ راہ ہدایت پاگئے، اور اگر منہ پھیرلیں تو آپ کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچادینا ہی ہے، آگے اللہ خود اپنے بندوں کے معاملات دیکھنے والا ہے

رکوع [۲]

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾

یقینا جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں اور عدل و انصاف کی ترغیب دینے والے لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہوگئے اور ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا

آیات نمبر 23 تا 32 میں اہل کتاب کو ان کے اس غلط تصور پر تنبیہ کہ وہ چند دن سے زیادہ جہنم میں نہیں رہیں گے۔ مسلمانوں کو ایک دعا کی تلقین نیز اہل ایمان کو تلقین کہ کافروں کو دوست نہ بنائیں اور کافروں کو رسول اللہ کی پیروی کرنے کی دعوت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ﴿۲۳﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں سے کچھ حصہ (تورات، انجیل وغیرہ) دیا گیا ہے، جب وہ کتابِ الٰہی یعنی قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ کتاب ان کے درمیان فیصلہ کردے تو پھر ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے اور یہ لوگ ہیں ہی روگردانی کرنے والے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ﴿۲۴﴾ ان کے اس طرز عمل کی وجہ ان کا یہ کہنا ہے کہ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے سوا جہنم کی آگ مَس بھی نہ کرے گی، اور ان کے خود ساختہ عقیدوں نے ان کو اپنے دین کے بارے میں بڑی غلط فہمیوں میں مبتلا کر دیا ہے فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ﴿۲۵﴾ پھر ان کا کیا حال ہو گا جب ہم ان کو اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں ذرا بھی شک وشبہ نہیں ہے، اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴿۲۶﴾ اے پیغمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! آپ یہ کہا کیجئے کہ

اے اللہ، اے تمام سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے
سلطنت چھین لے اور تُو جسے چاہے عزت عطا کرے اور جسے چاہے ذلیل کر دے، ہر
قسم کی بھلائی تیرے ہی اختیار میں ہے، بیشک تُو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ تو ہی رات
کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تُو ہی جان دار کو بے
جان سے نکالتا ہے اور تو ہی بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے
بے حد و حساب رزق عطا کرتا ہے لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ
اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾
مسلمانوں کو چاہئے کہ اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی شخص
مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنائے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں ہو گا،
سوائے یہ کہ تمہیں ان کے شر سے بچنے کے لئے ایسا طرزِ عمل اختیار کرنا پڑے، اور
اللہ خود تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے کیونکہ آخر کار تم سب کو اللہ ہی کی طرف واپس
لوٹ کر جانا ہے قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ
آپ فرما دیجئے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو،
اللہ اسے جانتا ہے وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خوب جانتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ اس دن کو یاد رکھو جس دن ہر نفس اپنی کی ہوئی ہر نیکی کو اپنے سامنے پائے گا اور ہر برائی کو بھی جو اس نے کی تھی، اس وقت وہ آرزو کرے گا کہ کاش! میرے اور اس برائی کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ ہو جاتا، اور اللہ خود تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا ہے یہ اس کی شفقت ہے کہ وہ آج تمہیں اس آنے والے برے وقت سے خبردار کر رہا ہے رکوع [٣] قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ لوگوں سے فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا، یاد رکھو کہ اللہ نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ آپ فرما دیجئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقین جانو کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

آیت نمبر 33

آیات نمبر 33 تا 41 میں اس بات کی تصدیق کہ عیسیٰ علیہ السلام بھی ابراہیم علیہ السلام ہی کی نسل سے ہیں، مریم علیہا السلام کی پیدائش اور ابتدائی زندگی کے واقعات، ذکریا علیہ السلام کی دعا اور یحیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ بیشک اللہ نے آدم (علیہ السّلام) نوح (علیہ السّلام) آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو سب جہان والوں پر ترجیح دے کر اپنی رسالت کے لئے منتخب فرمالیا ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿ۚ۳۴﴾ یہ ایک ہی نسل ہے اور ایک دوسرے کی اولاد ہیں، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ اور وہ وقت یاد کریں جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے میرے رب! میں اس بچے کو جو میرے پیٹ میں ہے تیری نذر کرتی ہوں وہ سب کاموں سے آزاد رہ کر تیری خدمت کے لئے وقف ہو گا سو تُو میری طرف سے یہ نذرانہ قبول فرمالے، بیشک تو خوب سننے اور خوب جاننے والا ہے فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ پھر جب عمران کی بیوی نے اس حمل کو جنا تو بولی کہ اے میرے رب میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے، حالانکہ جو کچھ اس نے جنا تھا اللہ اسے خوب جانتا تھا کہ کوئی لڑکا ہرگز اس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا جو اللہ نے اسے عطا کی تھی، کہ

یہ لڑکی بالآخر ایک رسول کی ماں بنے گی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ اور عمران کی بیوی نے کہا کہ میں نے اس کا نام ہی مریم یعنی عبادت گزار رکھ دیا ہے اور بیشک میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ آخر کار مریم کو اس کے رب نے خوشی اور پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمالیا اور اسے عمدہ طریقے کے ساتھ پروان چڑھایا اور اس کی نگہبانی زکریا (علیہ السّلام) کے سپرد کر دی كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ جب بھی زکریا (علیہ السّلام) اس لڑکی کے پاس عبادت گاہ کے کمرہ میں داخل ہوتے تو وہ اس کے پاس کوئی نہ کوئی کھانے کی چیز موجود پاتے، انہوں نے پوچھا کہ اے مریم! یہ چیزیں تمہارے پاس کہاں سے آتی ہیں؟ وہ جواب دیتی کہ یہ رزق اللہ کے پاس سے آتا ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق عطا فرماتا ہے هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ یہ حال دیکھ کر زکریا (علیہ السّلام) نے اپنے رب سے دعا کی، انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے اپنی بارگاہ سے نیک اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا کا سننے والا ہے فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ﴿۳۹﴾ ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ انہیں فرشتوں نے آواز دے کر کہا کہ بیشک اللہ آپ کو ایک بیٹے یحیٰی (علیہ السّلام) کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسٰی (علیہ السّلام) کی تصدیق کرنے والا ہو گا، اس میں سرداری و بزرگی کی شان ہو گی اور خواہشات پر قابو پانے والا ہو گا اور ہمارے خاص نیکوکار بندوں میں سے نبی ہو گا قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ زکریا (علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا؟ حالانکہ مجھ پر بڑھاپا آ پہنچا ہے اور میری بیوی بھی بانجھ ہے قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ﴿۴۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ ایسا ہی ہو گا کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ زکریا (علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دیجئے قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ﴿۴۱﴾ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے سوائے اشارے کے کوئی بات نہیں کر سکو گے، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور شام اور صبح اس کی تسبیح کرتے رہو رکوع [۴]

آیات نمبر 42 تا 51 میں حضرت مریم علیہا السلام کے حالات اور عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، ان کے معجزات اور بنی اسرائیل کو دین کی دعوت کا بیان۔

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ﴿۴۲﴾ پھر وہ وقت آیا کہ جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بیشک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور تمہیں پاکیزگی عطا کی ہے اور تمہیں آج سارے جہان کی عورتوں پر ترجیح دے کر اپنے لئے چن لیا ہے یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ﴿۴۳﴾ اے مریم! تم اپنے رب کی فرمانبردار بن کر رہو اور سجدہ کیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ اے نبی (ﷺ)! یہ باتیں غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ کو وحی کے ذریعہ پہنچاتے ہیں وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ﴿۴۴﴾ ورنہ آپ تو ان لوگوں کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب وہ قرعہ اندازی کے لئے اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی کفالت کرے گا اور نہ آپ اس وقت ان لوگوں کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بیشک اللہ تمہیں اپنے پاس سے ایک ایسے کلمہ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کی جانب سے ہو گا جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) ہو گا وہ دنیا اور آخرت میں معزّز ہو گا اور اللہ کے خاص مقرب بندوں میں شمار کیا جائے گا وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ اور وہ گہوارے میں بھی لوگوں سے کلام کرے گا اور پوری عمر کا ہو کر بھی اور وہ اللہ کے صالحین بندوں میں سے ہو گا قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میرے ہاں کیسے لڑکا ہو گا مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ تک نہیں لگایا قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ جواب ملا کہ ایسا ہی ہو گا اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ فرمالیتا ہے تو بس کہتا ہے کہ 'ہو جا' اور وہ ہو جاتا ہے وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿ۚ۴۸﴾ اور اللہ اسے کتاب اور حکمت کی تعلیم دے گا اور تورات اور انجیل کا علم سکھائے گا وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ اور بنی اسرائیل کے لئے اسے رسول مقرر کرے گا وہ بنی اسرائیل سے کہے گا کہ بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر

میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے وَ اُبْرِئُ الْاَ

كْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا

تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾

اور میں اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں اور میں

اللہ کے حکم سے مُردے کو زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو کچھ تم

اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو میں تمہیں وہ سب کچھ بتا دیتا ہوں، بیشک اس میں

تمہارے لئے کافی نشانی ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اور میں اپنے سے پہلے اتری ہوئی کتاب

یعنی تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میں اس لئے آیا ہوں کہ بعض وہ چیزیں جو

تم پر حرام کر دی گئی تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تمہارے پاس

تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت

اختیار کرلو اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾

بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی

سیدھا راستہ ہے